

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ
 تَارَةً أُخْرَى (55) وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ
 أَبِي (56) قَالَ أَ جِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
 يَا مُوسَى (57) فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرِ مِثْلِهِ فَأَجْعَلْ بَيْنَنَا وَ
 بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ نَحْنُ وَ لَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى
 (58) قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ يُحْشَرَ النَّاسُ
 ضُحًى (59) فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ أَتَى
 (60) قَالَ لَهُمْ مُوسَى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا عَلَى اللَّهِ
 كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ وَ قَدْ خَابَ مَنْ افْتَرَى
 (61) فَتَنَازَعُوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَصْرُوا النَّجْوَى (62)
 قَالُوا إِنَّ هَٰذَانِ لَسَاحِرَانِ يُرِيدَانِ أَنْ يُخْرِجَاكُم مِّنْ
 أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَ يُزَيِّنَا لَكُمْ أَلْطَفًا

(63) فَاجْمِعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوا صَفًّا وَقَدْ أَفْلَحَ
الْيَوْمَ مَنْ اسْتَعْلَى (64) قَالُوا يَا مُوسَى إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ
وَأِمَّا أَنْ نَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى (65) قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا
حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا
تَسْعَى (66) فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُوسَى (67)
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى (68) وَ أَلْقِ مَا فِي
يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَ
لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى (69) فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ
سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَارُونَ وَ مُوسَى (70) قَالَ
أَمَنْتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي
عَلَّمَكُمُ السَّحَرَ فَلَا تُقِطْعَنَّ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلُكُمْ مِنْ
خِلَافٍ وَ لَا تُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ وَ لَا تَعْلَمَنَّ

أَيْنَا أَشَدُّ عَذَابًا وَ أَبْقَى (71) قَالُوا لَنْ نُؤْثِرَكَ عَلَى
 مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالَّذِي فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا أَنْتَ
 قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا (72) إِنَّا آمَنَّا
 بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَايَانَا وَمَا أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ
 السَّحْرِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَى (73) إِنَّهُ مَنْ يَأْتِ رَبَّهُ
 مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُ جَهَنَّمَ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى
 (74) وَمَنْ يَأْتِهِ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّالِحَاتِ فَأُولَئِكَ
 لَهُمُ الدَّرَجَاتُ الْعُلَى (75) جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ ذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ
 تَزَكَّى (76)

From the (earth) did We create you, and into it shall We return
 you, and from it shall We bring you out once again. And We
 showed Pharaoh all Our Signs, but he did reject and refuse. He
 said: "Hast thou come to drive us out of our land with thy magic,

~~~~~

Moses? "But we can surely produce magic to match thine! So make a tryst between us and thee, which we shall not fail to keep - neither we nor thou - in a place where both shall have even chances." Moses said: "Your tryst is the day of the festival, and let the people be assembled when the sun is well up." So Pharaoh withdrew: He concerted his plan, and then came (back). Moses said to him: Woe to you! Forge not ye a lie against Allah, lest He destroy you (at once) utterly by chastisement: the forger must suffer frustration!" So they disputed, one with another, over their affair, but they kept their talk secret. They said: "These two are certainly (expert) magicians: their object is to drive you out from your land with their magic, and to do away with your most cherished way. "Therefore concert your plan, and then assemble in (serried) ranks: He wins (all along) today who gains the upper hand." They said: "O Moses! Whether wilt thou that thou throw (first) or that we be the first to throw?" He said, "Nay, throw ye first!" Then behold their ropes and their rods-so it seemed to him on account of their magic - began to be in lively motion! So Moses conceived in his mind a (sort of) fear. We said: "Fear not! for thou hast indeed the upper hand: "Throw that which is in thy right hand: quickly will it swallow up that which they have faked what they have faked is but a magician's trick: and the magician thrives not, (no matter) where he goes." So the magicians were thrown down to prostration: they said, "We believe in the Lord of Aaron and Moses". (Pharaoh) said: "Believe ye in Him before I give you permission? Surely this must be your leader, who has taught you magic! Be sure I will cut off your hands and feet on opposite sides, and I will have you crucified on trunks of palm-trees: so shall ye know for certain, which of us can give the more severe and the more lasting punishment!" They said: "Never shall we regard thee as more than the clear signs that have come to us,

~~~~~

or than Him who created us! So decree whatever thou desirest to decree: for thou canst only decree (touching) the life of this world. "For us, we have believed in our Lord: may He forgive us our faults, and the magic to which thou didst compel us: for Allah is best and most abiding." Verily he who comes to his Lord as a sinner (at judgment),- for him is hell: therein shall he neither die nor live. But such as come to Him as believers who have worked righteous deeds,- for them are ranks exalted,- gardens of eternity, beneath which flow rivers: they will dwell therein for aye: such is the reward of those who purify themselves (from evil).

اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے، اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور

اسی سے تم کو دوبارہ نکالیں گے۔ ہم نے فرعون کو اپنی سب ہی نشانیاں دکھائیں

مگر وہ جھٹلائے چلا گیا اور نہ مانا۔ کہنے لگا "اے موسیٰ، کیا تو ہمارے پاس اس لیے

آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال باہر کرے؟ اچھا،

ہم بھی تیرے مقابلے میں ویسا ہی جادو لاتے ہیں۔ طے کر لے کب اور کہاں

مقابلہ کرنا ہے۔ نہ ہم اس قرارداد سے پھریں گے نہ تو پھریو۔ کھلے میدان میں

سامنے آجا۔" موسیٰ نے کہا "جشن کا دن طے ہوا، اور دن چڑھے لوگ جمع

ہوں۔" فرعون نے پلٹ کر اپنے سارے ہتھکنڈے جمع کیے اور مقابلے میں آ

گیا۔ موسیٰ نے (عین موقع پر گروہ مقابل کو مخاطب کر کے) کہا "شامت کے

مارو، نہ جھوٹی تہمتیں باندھو اللہ پر، ورنہ وہ ایک سخت عذاب سے تمہارا ستیاناس کر دے گا۔ جھوٹ جس نے بھی گھڑا وہ نامراد ہوا۔" یہ سُن کر اُن کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ چپکے چپکے باہم مشورہ کرنے لگے۔ آخر کار کچھ لوگوں نے کہا کہ "یہ دونوں تو محض جادو گر ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تم کو تمہاری زمین سے بے دخل کر دیں اور تمہارے مثالی طریق زندگی کا خاتمہ کر دیں۔ اپنی ساری تدبیریں آج اکٹھی کر لو اور ایک کر کے میدان میں آؤ۔ بس یہ سمجھ لو کہ آج جو غالب رہا وہی جیت گیا۔" جادو گر بولے، "موسیٰ، تم پھینکتے ہو یا پہلے ہم پھینکیں؟" موسیٰ نے کہا "نہیں، تم ہی پھینکو۔" یکایک اُن کی رسیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں، اور موسیٰ اپنے دل میں ڈر گیا۔ ہم نے کہا "مت ڈر، تو ہی غالب رہے گا۔ پھینک جو کچھ تیرے ہاتھ میں ہے، ابھی ان کی ساری بناوٹی چیزوں کو نکلے جاتا ہے۔ یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادو گر کا فریب ہے، اور جادو گر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا، خواہ کسی شان سے وہ آئے۔" آخر کو یہی ہوا کہ سارے جادو گر سجدے میں گرا دیے گئے اور پکارا اٹھے "مان لیا ہم نے ہارون اور موسیٰ"

کے رب کو۔" فرعون نے کہا "تم ایمان لے آئے قبل اس کے کہ میں تمہیں
 اس کی اجازت دیتا؟ معلوم ہو گیا کہ یہ تمہارا گروہ ہے جس نے تمہیں جادو گری
 سکھائی تھی۔ اچھا، اب میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواتا ہوں اور
 کھجور کے تنوں پر تم کو سُولی دیتا ہوں۔ پھر تمہیں پتہ چل جائے گا کہ ہم دونوں
 میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے" (یعنی میں تمہیں زیادہ سخت سزا
 دے سکتا ہوں یا موسیٰ)۔ جادو گروں نے جواب دیا "قسم ہے اُس ذات کی جس
 نے ہمیں پیدا کیا ہے، یہ ہر گز نہیں ہو سکتا کہ ہم روشن نشانیاں سامنے آجانے
 کے بعد بھی (صداقت پر) تجھے ترجیح دیں۔ تُو جو کچھ کرنا چاہے کر لے۔ تو زیادہ
 سے زیادہ بس اسی دُنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ ہم تو اپنے رب پر ایمان لے
 آئے، تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور اس جادو گری سے، جس پر تُو نے
 ہمیں مجبور کیا تھا، درگزر فرمائے۔ اللہ ہی اچھا ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔
 حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گا اُس کے لیے جہنم
 ہے جس میں وہ نہ جیے گا نہ مرے گا۔ اور جو اس کے حضور مومن کی حیثیت سے
 حاضر ہو گا، جس نے نیک عمل کیے ہوں گے، ایسے سب لوگوں کے لیے بلند

درجے ہیں، سدا بہار باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، ان میں وہ

ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے اُس شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔

इसी ज़मीन से हमने तुमको पैदा किया है, इसी में हम तुम्हें वापस ले जाएँगे और इसी से तुमको दोबारा निकालेंगे | हमने फिरऔन को अपनी सब ही निशानियाँ दिखाई मगर वह झूठलाए चला गया और न माना | कहने लगा, “ऐ मूसा, क्या तू हमारे पास इसलिए आया है कि अपने जादू के ज़ोर से हमको हमारे मुल्क से निकल बाहर करे? अच्छा, हम भी तेरे मुकाबले में वैसा ही जादू लाते हैं | तय कर ले, कब और कहाँ मुकाबला करना है | न हम इस करारदाद से फिरेंगे, न तू फिरयो | खुले मैदान में सामने आ जा |” मूसा ने कहा, “जशन का दिन तय हुआ, और दिन चढ़े लोग जमा हों |” फिरऔन ने पलटकर अपने सारे हथकंडे जमा किए और मुकाबले में आ गया | मूसा ने (ऐन मौके पर गरोहे-मुकाबिल को मुखातब करके) कहा, “शामत के मारो, न झूटी तुहमर्ते बाँधो अल्लाह पर, वरना वह एक सख्त अज़ाब से तुम्हारा सत्यानाश कर देगा | झूट जिसने भी घड़ा वह नामुराद हुआ |” यह सुनकर उनके दरमियान इखतिलाफ़े-राय हो गया और वे चुपके-चुपके बाहम मशविरे करने लगे | आखिरकार कुछ लोगों ने कहा कि “ये दोनों तो महज़ जादूगर हैं | इनका मक़सद यह है कि अपने जादू के ज़ोर से तुमको तुम्हारी ज़मीन से बेदखल कर दें और तुम्हारे मिसाली तरीक़े-ज़िन्दगी का खात्मा कर दें | अपनी सारी तदबीरें आज इकठ्ठी कर लो और ऐका करके मैदान में जाओ | बस यह समझ लो कि आज जो

गालिब रहा वही जीत गया ।” जादूगर बोले, “मूसा, तुम फेंकते हो या पहले हम फेंकें?” मूसा ने कहा, “नहीं, तुम ही फेंको ।” यकायक उनकी रस्सियाँ और उनकी लाठियाँ उनके जादू के ज़ोर से मूसा को दौड़ती हुई महसूस होने लगी, और मूसा अपने दिल में डर गया । हमने कहा, “मत डर, तू ही गालिब रहेगा । फेंक जो कुछ तेरे हाथ में है, अभी इनकी सारी बनावटी चीज़ों को निगले जाता है । ये जो कुछ बनाकर लाए हैं यह तो जादू का फ़रेब है, और जादूगर कभी कामयाब नहीं हो सकता, खाह किसी शान से वह आए ।” आखिर को यही हुआ कि सारे जादूगर सज़दे में गिरा दिए गए और पुकार उठे, “मान लिया हमने हारून और मूसा के रब को ।” फिरऔन ने कहा, “तुम इसपर ईमान ले आए, क़ब्ल इसके कि मैं तुम्हें इसकी इजाज़त देता? मालूम हो गया कि यह तुम्हारा गुरु है जिसने तुम्हें जादूगरी सिखाई थी । अच्छा, अब मैं तुम्हारे हाथ-पाँव मुखालिफ़ सन्तों से कटवाता हूँ । और खजूर के तनों पर तुमको सूली देता हूँ । फिर तुम्हें पता चल जाएगा कि हम दोनों में से किसका अज़ाब ज़्यादा सख्त और देरपा है ।” (यानी मैं तुम्हें ज़्यादा सख्त सज़ा दे सकता हूँ या मूसा) । जादूगरों ने जवाब दिया, “क़सम है उस ज़ात की जिसने हमें पैदा किया है, यह हरगिज़ नहीं हो सकता कि हम रौशन निशानियाँ सामने आ जाने के बाद भी (सदाक़त पर) तुझे तरजीह दें । तू जो कुछ करना चाहे कर ले । तू ज़्यादा से ज़्यादा बस इसी दुनिया की ज़िन्दगी का फ़ैसला कर सकता है । हम तो अपने रब पर ईमान ले आए, ताकि वह हमारी ख़ताएँ माफ़ कर दे और इस जादूगरी से, जिसपर तूने हमें मजबूर किया था, दरगुज़र फरमाए । अल्लाह ही अच्छा है और वही बाक़ी रहनेवाला है ।”—हकीकत यह है

कि जो मुजरिम बनकर अपने रब के हुज़ूर होगा उसके लिए जहन्नम है जिसमें वह न जिएगा, न मरेगा | और जो उसके हुज़ूर मोमिन की हैसियत से हाज़िर होगा जिसने नेक अमल किए होंगे, ऐसे सब लोगों के लिए बलन्द दरजे हैं, सदाबहार बाग़ हैं जिनके नीचे नहरें बह रही होंगी, उनमें वे हमेशा रहेंगे | यह जज़ा है उस शख्स की जो पाकीज़गी इख्तियार करे |